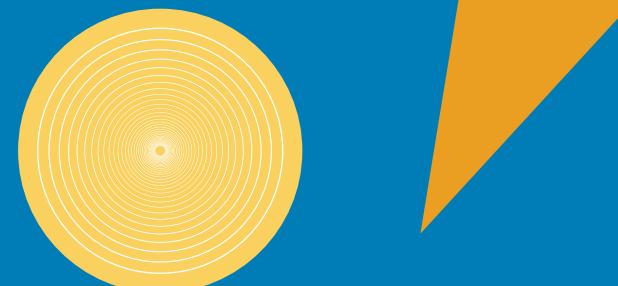




Centre for Peace and
Development Initiatives

پنجاب شفافیت اور معلومات تک رسائی کا قانون اور تحقیقاتی رپورٹنگ



www.cpdi-pakistan.org

RTI Helpline
0336 2224496
10:00am to 05:00pm
پنج سے جسے

مزید معلومات کیلئے ہماری ویب سائٹ دیکھیں
www.cpdi-pakistan.org



Centre for Peace and
Development Initiatives

104-Multi Arcade | Street 1 | Sector E-11/1 | Islamabad | Pakistan +92 51 230 49 87, 230 49 89 +92 51 844 36 33

www.cpdi-pakistan.org [/cpdi.pakistan](http://cpdi.pakistan) [/cpdi_pakistan](http://cpdi_pakistan)

سوال: کیا صحافی تحقیقاتی رپورٹنگ کیلئے پنجاب شفافیت اور معلومات تک رسائی کے قانون کا استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! کچھ صحافی پنجاب شفافیت اور معلومات تک رسائی کے قانون کے تحت سرکاری اداروں سے ملی جانے والی معلومات پر مبنی تحقیقاتی رپورٹنگ کر سکتے ہیں: مثال کے طور پر وزیر اعلیٰ پنجاب کے ہمیلی کا پڑکی ڈاکٹروں پر 37 ملین کی لگت آئی، بچوں کی شرح اموات میں تشویشاً ک اضافہ، پنجاب میں ڈاکٹروں کے بغیر 619 نبیدی مرماں صحت، پنجاب کے 16 اضلاع میں کوئی CT سکین میشن نہیں، اساتذہ کے بغیر 2000 ہائی سکول، ڈیرہ اسماعیل خان اور میانوالی میں 30 فیصد نومولود بچوں کی اموات اور پنجاب اسیبلی میں 15 اراکین کا 2.7 ملین مالیت کے طبقہ بل کا دعویٰ۔

سوال: میں تحقیقاتی رپورٹنگ کیلئے کس طرح عوامی اداروں سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر سکتا ہوں؟

جواب: اپنا سوال ایک سادہ کاغذ پر لکھیے: حوالہ دیجئے کہ آپ پنجاب شفافیت اور معلومات تک رسائی کے قانون 2013 کے تحت معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اپنی درخواست سرکاری ادارے کے نامزد پبلک انفارمیشن افسر کے نام بھیجنیں۔ اگر سرکاری ادارے نے پبلک انفارمیشن افسر نامزد نہیں کیا، تو سرکاری ادارے کے سربراہ کو درخواست بھیجنیں۔ مستقبل میں حوالہ کیلئے اپنی درخواست کی کاپی اور جرٹڑاک کے ذریعے بھیجے جانے کی رسیداً پن پاس رکھیں۔

سوال: کیا اس درخواست کے جواب کیلئے پبلک انفارمیشن افسر یا سرکاری ادارے کے سربراہ کیلئے کوئی وقت مقرر ہے؟

جواب: جی ہاں! معلومات کی فرائی 14 دن کے اندر ہونی چاہیے۔ اگر ادارے کو معلومات اکٹھی کرنے میں کوئی مشکل درکار ہو، ہوتا وہ مزید 14 دن کا وقت حاصل کر سکتا ہے۔ اگر معلومات کسی کی زندگی اور آزادی کے تحفظ سے متعلق ہو تو 2 دن میں فراہم ہونی چاہیے۔

سوال: معلومات کی فرائی سے انکار، معلومات کی غلط فرائی یا تاخیر کی صورت میں پبلک انفارمیشن افسر یا سرکاری ادارے کے خلاف کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

جواب: معلومات نہ ملنے، غلط معلومات ملنے یا تاخیر کی صورت میں آپ سرکاری ادارے کے سربراہ کو نظر ثانی کی شکایت درج کر سکتے ہیں۔ ادارے کا سربراہ اس بات کا پابند ہے کہ وہ آپ کی درخواست پر 14 دن کے اندر فیصلہ کرے۔ یا

آپ پنجاب انفارمیشن کمیشن کو شکایت درج کر سکتے ہیں۔ (درخواست کی کاپی لگائیں، رجسٹرڈ پوسٹ کی رسید کی کاپی)

سوال: کیا پنجاب انفارمیشن کمیشن کے پاس فیصلہ کرنے کیلئے کوئی مدت مقرر ہے؟

جواب: جی ہاں! پنجاب انفارمیشن کمیشن آپ کی شکایت پر 30 دن کے اندر فیصلہ کرنے کا پابند ہے۔

پنجاب انفارمیشن کمیشن فیصلے کیلئے مزید 30 دن کا وقت لے سکتے ہیں مگر ایسی صورت میں اسے وجہ تحریر میں لانا ہوگی۔

سوال: کیا درخواست دائر کرنے کی کوئی فیس موجود ہے؟

جواب: جی نہیں! درخواست دینے کی کوئی فیس نہیں ہے۔ مزید برآں معلومات کے پہلے 20 صفحات بالکل مفت ہیں۔ اضافی صفحات پر 2 روپے فی صفحہ فیس وصول کی جائے گی۔

سوال: کیا پنجاب انفارمیشن کمیشن کے پاس اپنے فیصلے کو نافذ کرنے کی طاقت موجود ہے؟

جواب: جی ہاں! یہ سول کوڑ کے برابر اختیارات رکھتا ہے، یہ زماں کے طور پر سرکاری الہکار کی 2 دن کی تاخواہ کاٹ سکتے ہیں اور معلومات کی فرائی میں تاخیر کی صورت میں 50 ہزار روپے تک جرمانہ کر سکتا ہے۔

سوال: پنجاب انفارمیشن کمیشن کا پتہ کیا ہے؟

جواب: چیف انفارمیشن کمشنر، 14 نیل بلاک، ایم ایم عالم روڈ، گلبرگ 11، لاہور

سوال: کیا کوئی ایسا ادارہ موجود ہے جو صحافیوں کو معلومات کی درخواست دائر کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے؟

جواب: جی ہاں! CPDI نے شہریوں اور صحافیوں کو معلومات کی درخواست دائر کرنے میں معاونت فراہم کرنے کیلئے ایک ہیلپ لائن قائم کی ہے۔ CPDI کی ہیلپ لائن سو مواد تا جمعہ صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک کھلی رہتی ہے۔